سوال

(696) عموماً تسبیحات وغیرہ ہاتھوں کی انگلیوں پر گنی جاتی ہیں   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عموماً تسبیحات وغیرہ ہاتھوں کی انگلیوں پر گنی جاتی ہیں کیا اس سلسلہ میں صرف دائیں ہاتھ پر گننے اور بائیں ہاتھ پر نہ گننے کا کوئی حکم موجود ہے؟ عبدالغفور نارنگ منڈی ۱۴۱۸/۱/۳ھ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابی داود میں ہے : { حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ نَا عَبْدُ ا ِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ هَانِئِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ حُمَيْضَةَ بِنْتِ يَاسِرٍ عَنْ يُسَيْرَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم أَمَرَهُنَّ أَنْ يُرَاعِينَ بِالتَّكْبِيرِ وَالتَّقْدِيسِ وَالتَّهْلِيلِ وَأَنْ يَعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّهُنَّ مَسْئُولَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ } 1 [حمیضہ بنت یاسر سے روایت ہے کہ یسیرہ سوال نے اس کو خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو حکم دیا کہ وہ تکبیر وتقدیس وتہلیل کی نگرانی کریں اور انگلیوں پر شمار کریں کیونکہ انہیں پوچھا جائے گا اور بلایا جائے گا]

اس حدیث کے متصل بعد ابوداود میں ہی ہے : { حَدَّثَنَا عُبَيْدُ ا ِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ فِي آخَرِينَ قَالُوا نَا عَثَّامٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ ا ِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ ا ِ صلی اللہ علیہ وسلم يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ قَالَ ابْنُ قُدَامَةَ بِيَمِينِهِ } 2 [عبداللہ بن عمرو سوال نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انگلیوں پر تسبیح کرتے دیکھا ابن قدامہ راوی نے اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ کا لفظ بھی بولا]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[ابوداود المجلد الاول ، کتاب الصلوۃ باب التسبیح بالحصی ص ۲۱۰ | 2 مع العون ص ۵۵۶ ج 1]

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 01 ص 493

محدث فتویٰ